سخنان منظم و منظوم

پھر خصوصی شمارہ حاضر ہے / پڑھئے تو ماہنامہ حاضر ہے
ہے بہ ذکر امام ہادی عشر / جن کا احسان ہے زمانے پر

عسکریؑ ہے لقب حسنؑ ہے نام / سارے عالم کے آپ ہی ہیں امامؑ
آپ کی گفتگو حدیث حسن / اور خود آپ ہیں ردیفِ حسن
ہیں علیؑ وبتولؑ کے فرزند / اور خدا کے رسولؐ کے فرزند
ہیں حسنؑ اور حسینؑ کے فرزند / دو شہِ مشرقین کے فرزند
ہیں علیؑ و نقیؑ کے نور نظر / اور امام نہم کے لخت جگر
بارہ معصوموں کے خلف ہیں آپ / نازش وعظمت سلف ہیں آپ
حافظ دین مصطفیؐ ہیں آپ / وارث علم مرتضیٰؑ ہیں آپ
آپ ہی ہیں مقسّم ایماں / آپ ہی ہیں محافظ قرآں
دین و دنیا کے آپ ہی ہیں امیں / آپ کا مثل دو جہاں میں نہیں
رب کی پاکیزہ بات آپ ہی ہیں / محسن کائنات آپ ہی ہیں
دین پر آنچ آئے ناممکن / چوٹ قرآن کھائے ناممکن
منہ کی کھائے گا راہبِ زعلان / ہار جائے گا کندیٔ نادان

سر درندوں نے پیر پر رکھ کر   یہ تو ثابت ہی کر دیا سب پر
ظلم جو ڈھاتے ہیں اماموں پر   ان کی عقلوں پہ پڑ گئے پتھر
ان سے بہتر تو ہم درندے ہیں   ہو کے بے عقل ان کے بندے ہیں
کیسے جاہل تھے منکرین امامؑ   کتنے ظالم تھے قاتلین امامؑ
مشفقِ دو جہاں پہ ظلم و ستم   اف امام زماں پہ ظلم و ستم
زہر دے کر امام کو مارا   بے پدر ہوگیا امامِ ورا

آج تک تب سے ظلم جاری ہے   حیف قبروں پہ گولہ باری ہے
حامی صدام(لعہ) کے یزید(لعہ) صفت   جن سے انسانیت کی ہے دُرگت
ابھی تازہ ستم یہ ڈھایا ہے   چار مرقد پہ بم گرایا ہے
بش کے گرگوں کا کارنامہ ہے   حربہ باطل کا یہ پرانا ہے
سوچتے ہیں کہ شکتی مان ہے بش(لعہ)   جب کہ ننگِ درندگان ہے بش(لعہ)

ظلم سے دہر بھر تو جانے دو   عسکریؑ کے پسر کو آنے دو
سارے ظالم سزائیں پائیں گے   بش(لعہ) کے سب گرگے مارے جائیں گے
نہ یزیدی(لعہ) نہ ہوگا کوئی یزید(لعہ)   مٹ چکے ہوں گے سارے غیر سعید
ظلم کا ختم راج ہوئے گا   بس حسینی سماج ہوئے گا

(ادارہ)